بیان نمبر:5

بیان: جمعة المبارك

نحمده ونصلی ونسلم علیٰ رسوله الکریم ،امابعد

سامعین محتشم!

آج ہمارے بیان کا موضوع بالعموم ,,خلفاء راشدین،،(صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان غنی اور مولا علی رضی اللہ عنہم اجمعین) کی شان وعظمت اور بالخصوص عاشق اکبر، خسر رسول، یارِ غار ویارِ مزار، امیر المؤمنین، خلیفہ بلافصل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں گلہائے عقیدت پیش کرنا اور انکے وسیلہ وصدقہ سے مصطفیٰ جان رحمت ﷺ سے عشق ومحبت کی بھیک مانگنا ہے اللہ رب العزت اس عاشق اکبر کے صدقے ہمیں بھی سید عالم ﷺ کی سچی محبت عطا فرمائے۔ آمین

فضائل خلفائے راشدین علیهم الرضوان

اِک سمت علی اک سمت عمر، صدیق اِدھر عثمان اُدھر
ان جگمگ جگمگ تاروں میں مہتاب کا عالم کیا ہو گا

مشہور صحابی سیدنا ابوعبد الرحمٰن سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مولیٰ رسول اللہ (رسول اللہ ﷺ کے غلام) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ,,**خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يُؤْتِيَ اللّٰهُ الْمُلْكَ اَوْ مَلِكَه مَنْ يَشَاءُ**،،

ترجمہ: خلافتِ نبوت (خلافت راشدہ) 30 سال رہے گی، پھر اللہ جسے چاہے گا اپنا ملک عطا فرمائے گا۔

(سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب فی الخلفاء، الحدیث: 4646 وسنده حسن) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن فرمایا، اور امام ابن حبان نے ,,**الاحسان**،، میں اور امام احمد بن حنبل نے ,,**السنة للخلال**،، میں صحیح فرمایا ہے۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ,,خلافت راشدہ کے بارے میں بیان کردہ حضرت سفینہ کی حدیث صحیح ہے اور میں خلفاء کے بارے میں اس حدیث کا قائل ہوں،،۔ (جامع بیان العلم وفضله، ج2ص225، الحدیث:8)

خلافت راشدہ کسے کھتے ھیں؟

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال کیا گیا کہ خلافتِ راشدہ کسے کہتے ہیں؟

آپ نے ارشاد فرمایا: ,,خلافت راشدہ وہ خلافت کہ منہاجِ نبوت (نبوی طریقے) پر ہو، جیسے خلفاء اربعہ (چاروں خلفائے کرام) وامام حسن مجتبیٰ وامیر المومنین عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہم نے کی اور اب میرے خیال میں ایسی خلافت راشدہ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی قائم فرمائیں گے۔,,**والغیبُ عندَ اللہ**،، (غیب کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے) (ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص160)

اور صدرُ الشریعہ بدرُ الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

نبی کریم ﷺ کے بعد خلیفۂ برحق وامام مطلق حضرت سیدنا ابوبکر صدیق، پھر حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، پھر حضرت مولیٰ علی پھر چھ مہینے کیلئے حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہوئے، ان حضرات کو خلفائے اشدین اور انکی خلافت کو خلافت راشدہ کہتے ہیں کہ انھوں نے حضور ﷺ کی سچی نیابت کا پورا حق ادا کیا۔ (بہار شریعت، ج1ح1 امامت کا بیان، عقیدہ 1)

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی پھر ہماری طرف رخ کرکے انتہائی فصیح وبلیغ وعظ فرمایا، جس سے ہمارے دل لرز گئے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، کسی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! (گویا یہ الوداع کہنے والے کا وعظ ہے یعنی حضور سید عالم ﷺ کا یہ وعظ سن کر یوں لگتا تھا جیسے کوئی رخصت ہونے والا نصیحتیں کرتا ہے)، آپ ہمیں کیا حکم ارشاد فرماتے ہیں؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اگر حبشی شخص بھی تمارا امیر (اسلامی سربراہ) بن جائے تو

(اسکا حکم) سننا اور اطاعت کرنا۔ کیونکہ میرے بعد جو شخص زندہ رہا وہ بہت اختلاف دیکھے گا۔
(اور ارشاد فرمایا) **فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ**،،
میری اور میرے خلفائے راشدین مھدیین (ہدایت یافتہ وہدایت فرمانے والوں) کی سنت کو مضبوطی سے دانتوں کے ساتھ پکڑ لینا۔
(اور فرمایا) **وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ**،،
(اور سنت کو مٹانے والے) نئے نئے کاموں سے بچنا کیونکہ (دین میں سنت کو مٹانے والا) ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔(سنن ابی داؤد، الحدیث:4607، اسنادہ صحیح)
اس حدیث مبارکہ کو امام ترمذی نے "**جامع ترمذی**"، میں، امام ابن حبان نے اپنی کتاب "**موارد**"، میں امام حاکم نے "**مستدرك علی الصحیحین**"، میں اور امام ذہبی نے بھی صحیح فرمایا ہے۔
حضرت سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:
میں نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: آپ ﷺ سب سے زیادہ کس سے محبت فرماتے ہیں؟
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عائشہ (صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے باپ (سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے۔
میں نے پوچھا: ان کے بعد کس سے زیادہ محبت فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے
(صحیح بخاری، الحدیث:3662، صحیح مسلم، الحدیث:2384)
محمد بن علی بن ابی طالب عرف محمد بن حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
میں نے اپنے ابا جان (حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم) سے پوچھا: نبی کریم ﷺ کے بعد کونسا آدمی سب سے بہتر (افضل) ہے؟ انہوں نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا: پھر انکے بعد کون ہے؟
انہوں نے فرمایا: عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (صحیح بخاری:3671)
اوپر مذکور صحیح حدیث میں جن خلفائے راشدین کی سنت کو مضبوطی کیساتھ پکڑنے کا حکم دیا گیا ہے ان سے مراد سیدنا صدیق اکبر، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذوالنورین، سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم مراد ہیں۔
ان چاروں خلفاء میں سے سیدنا صدیق اکبر کی شہزادی حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا فاروق اعظم کی شہزادی حضرت سیدتنا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور جان عالم ﷺ کیساتھ نکاح سے مشرف ہوئیں اور امہات المؤمنین کا رتبہ حاصل کیا، اور صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے سُسر کے اعلیٰ مرتبے سے مشرف ہوئے۔
جبکہ دوسرے دونوں خلفائے راشدین میں سیدنا عثمان غنی نبی رحمت شفیع امت ﷺ کی دو شہزادیوں (حضرت سیدتنا ام کلثوم، حضرت سیدتنا رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے شوہر ہوئے، اور سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نبی رحمت شفیع امت ﷺ کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی شہزادی سیدہ کائنات سیدہ فاطمہ الزہراہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر ہوئے اور اس طرح دامادِ رسول کے اعلیٰ منصب پر فائز ہوئے۔
نوٹ: نبی کریم رؤف رحیم ﷺ کے چوتھی شہزادی حضرت سیدتنا زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ شریف سے مدینہ شریف آتے ہوئے قاتلانہ حملہ ہونے کی وجہ سے وصال فرما گئیں تھیں۔ (کبھی موقع ملنے پر اولادِ رسول کی مکمل تفصیل بھی پیش کی جائے گی)

خلفائے راشدین میں افضلیت کی ترتیب

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
"**قَالَ كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَا نَعْدِلُ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ نَتْرُكُ وَلَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ**"،،
ترجمہ: ہم حضور سید عالم ﷺ کے مبارک زمانے میں حضور جان عالم ﷺ کے بعد افضلیت کی ترتیب یوں کرتے تھے: سب

سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پھر سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انکے بعد سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو افضل جانتے تھے۔اس کے بعد ہم کسی کو کسی پر فضیلت نہیں دیتے تھے۔

(اسناہ صحیح : مسند الامام احمد ،ج8ص416،الحدیث:4797،سنن ابی داؤد،الحدیث: 4629، السنۃ لابن ابی عاصم : الحدیث:1194،الموتلف والمختلف للدار قطنی:ج1ص453،تاریخ دمشق لابن عساکر: ص72الحدیث:97)

حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: بعد انبیاء ومرسلین، تمام مخلوقات الٰہی اِنس وجن ومَلَک (فرشتوں) سے افضل صدیق اکبر ہیں، پھر فاروق اعظم، پھر عثمان غنی، پھر مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم، جو شخص مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما سے افضل بتائے، گمراہ بدمذہب ہے۔(بہار شریعت،ج 1،ح1،امامت کا بیان،عقیدہ2)

نوٹ: اس ترتیب سے بالکل واضح ہوگیا کہ بعض جاہل قوال جو یہ راگ الاپتے ہیں کہ ,,علی دا پہلا نمبر،، وہ سراسر غلط اور شیخین کریمین (سیدنا صدیق اکبر وفاروق اعظم بلکہ عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو جو مقام ومرتبہ اللہ رب العزت اور اسکے پیارے حبیب ﷺ نے اپنے فضل وکرم سے عطا فرمایا ہے اس کو کم کرنے کی بے جا کوشش کرنا ہے لہذا انہیں اپنے عقیدے کی اصلاح کرتے ہوئے یہ کہنا چاہئے کہ ,,علی دا چوتھا نمبر،، اللہ ہدایت نصیب فرمائے۔آمین

حضرت سیدنا امام ابوالحسن اشعری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

بِأَنَّ الْأَ ئِمَّةَ الْاَرْبَعَةَ خُلَفاءُ رَاشِدُوْنَ مَهْدِيُّوْنِ فُضَلَاءُ لَايُوَازِيهِمْ فِيْ الْفَضْلِ غَيْرُهُمْ،،

ترجمہ: ہمارا (اہلسنت وجماعت) کا یہ عقیدہ ہے کہ آئمہ اربعہ (ابوبکر وعمر، عثمان وعلی رضی اللہ عنہم اجمعین) خلفائے راشدین مھدیین ہیں۔یہ ساری (امت مسلمہ) سے افضل ہیں، دوسرا کوئی (امتی بھلے کتنے ہی بڑے مرتبے پر فائز کیوں نہ ہو) فضیلت میں انکے برابر نہیں ہوسکتا۔(الابانۃ عن اصول الدیانۃ ،ص 60)

لہذا تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ ان خلفائے راشدین اور دیگر تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان سے محبت کریں۔

ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی ابوبکر وعمر عثمان و علی
ہم مسلک ہیں یارانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

خصوصی فضائل

خلیفہ بلافصل امیر المؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمان باری تعالیٰ ہے: ,,**اِلَّاتَنْصُرُوْہ فَقَدْ نَصَرَہ اللّٰہُ اِذْاَخْرَجَہ الَّذِیْنَ کَفَرُوْاثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْھُمَا فِیْ الْغَارِ اِذْیَقُوْلُ لِصَاحِبِہ لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا**،،

ترجمہ: اگر تم محبوب کی مدد نہ کروگے تو بیشک اللہ نے ان کی مدد فرمائی جب کافروں کی شرارت سے انہیں باہر تشریف لے جانا ہوا، صرف دوجان سے، جب وہ دونوں غار میں تھے، جب (اپنے) صاحب (یار) سے فرماتے تھے غم نہ کھا، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

مذکورہ بالا آیت سے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہت سے فضائل معلوم ہوتے ہیں۔(اسکی تفصیل آئندہ جمعہ کو)

نبی کریم رؤف رحیم ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: ,,**مَانَفَعَنِیْ مَالٌ قَطُّ مَانَفَعَنِیْ مَالُ اَبِیْ بَکْرٍ**،،

یعنی مجھے کسی کے مال نے اتنا فائدہ نہیں پہنچایا، جتنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مال نے فائدہ پہنچایا۔

,,**فَبَکٰی اَبُوْبَکْرٍ وَقَالَ ھَلْ اَنَاوَمَالِیْ اِلَّا لَکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ**،،

(نبی کریم ﷺ کا فرمان سن کر) حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ہی تو میری جان اور میرے مال کے مالک ہیں۔(سنن ابن ماجہ ،کتاب السنۃ،باب فضائل اصحاب رسول اللہ،فضل ابی

بکر...الخ،ج1ص72الحدیث:94)

میرا تو سب کچھ آپ ہی ہیں رحمت عالم ☆ میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کیلئے

ایک موقع پر سرورِ ذیشان رحمت عالمیان ﷺ نے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عشق و محبت سے بھرپور قربانیوں کا کچھ اس طرح تذکرہ فرمایا:

"مَالِاَحَدٍ عِنْدَنَایَدٌ اِلَّا وَقَدْ کَافِیْنَا مَاخَلَا اَبَا بَکْرٍ فَاِنَّ عِنْدَنَا یَدًا یُکَافِیْهِ اللّٰهُ بِهَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ"

ترجمه: ہمارے اوپر جن لوگوں کا بھی کوئی احسان تھا، ہم نے ان سب کا بدلہ دے دیا، مگر ابوبکر کے احسان کا بدلہ تو اللہ تعالیٰ ہی انہیں روز قیامت عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی، کتاب المناقب، ج5، ص374، الحدیث:3681)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی رحمت شفیع امت ﷺ نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا: "اَنْتَ صَاحِبِیْ عَلَی الْحَوْضِ وَصَاحِبِیْ فِی الْغَارِ"

ترجمه: تم حوض کوثر پر اور غار ثور میں میرے ساتھی ہو۔

(جامع ترمذی، کتاب المناقب، ج5ص378، الحدیث:3690)

جو یارِ غار محبوبِ خدا صدیق اکبر ہیں ☆ وہی یارِ مزارِ مصطفیٰ صدیق اکبر ہیں

عمر سے بھی وہ افضل ہیں وہ عثماں سے بھی اعلیٰ ہیں ☆ یقیناً پیشوائے مرتضیٰ صدیق اکبر ہیں

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

صحبت اور مال کے لحاظ سے، ابوبکر کا مجھ پر سب سے زیادہ احسان ہے اور اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا لیکن اسلام کا بھائی چارہ اور محبت ہی کافی ہے، دیکھو! مسجد (نبوی) کی طرف تمام دروازے کھڑکیاں بند کر دو سوائے ابوبکر کے دروازے کے۔ (صحیح بخاری، الحدیث:3654، صحیح مسلم، الحدیث:2382)

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

"وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ، لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَحَبُّ اِلَیَّ اَنْ اَصِلَ مِنْ قَرَابَتِیْ"

ترجمه: اللہ پاک کی قسم! صلہ رحمی کرنے میں مجھے اپنے رشتہ داروں سے رسول اللہ ﷺ کے رشتہ دار زیادہ پسندیدہ و محبوب ہیں۔

(صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب قرابة رسول الله، ج2ص538، الحدیث:3712)

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک باغ میں موجود تھے۔ ایک آدمی آیا اور اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ"

اس کیلئے دروازہ کھول دو اور اسے جنت کی بشارت دے دو۔ (راوی کہتے ہیں کہ) یہ (آدمی سیدنا) ابوبکر (صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تھے جو باغ میں داخل ہوئے تھے۔

(صحیح بخاری، الحدیث:3693، صحیح مسلم، الحدیث:2403)

جبکہ ایک مشہور حدیث میں آیا ہے کہ نبی کریم رؤف رحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ابوبکر فی الجنة"، ابوبکر جنتی ہیں۔

(سنن ترمذی، الحدیث:3747، اسناده صحیح، صححه ابن حبان، یعنی امام ابن حبان نے بھی اسکو صحیح قرار دیا ھے، بحواله: الاحسان، الحدیث:6963)

اللہ رب العزت ہمیں بالعموم تمام صحابہ کرام بالخصوص خلفاء راشدین اور خاص الخواص افضل البشر بعد الانبیاء سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہم اجمعین کی محبت و الفت نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

خادم العلم والعلماء: ابوحمزہ **محمد آصف مدنی** غفرلہ المولیٰ القدیر

رابطہ نمبر: 0304.5845090 واٹس اپ نمبر: 0313.7013113